بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ✦ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

نوٹ ۴۴۹

جلد ۷۲ / ۳۷ | بدھ ۱۶ جمادی الاوّل ۱۴۰۳ھ | ۲ امان ۱۳۶۲ ہش | ۲ مارچ ۱۹۸۳ء | نمبر ۵۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ بابت پردہ پر خوشکن ردِ عمل

ماہ فروری میں بھی یوم تبلیغ منایا گیا۔ ۱۶۵۶ شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوا : نیروبی سے آمدہ رپورٹ

مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نیروبی سے اطلاع دیتے ہیں کہ تبلیغ کے لئے ہر ماہ وہ یوم تبلیغ مناتے ہیں۔ نیروبی کے گرد و نواح میں مختلف وفود بھجوائے جاتے ہیں جو انفرادی تبلیغ کے علاوہ لٹریچر بھی فروخت کرتے ہیں۔

ماہ فروری کا یوم التبلیغ بہت کامیاب رہا ایک گروپ نیروبی سے پچیس میل دور THICA شہر میں بھجوایا۔ جب کہ دوسرا گروپ چالیس میل کے فاصلہ پر MACHACHOS شہر میں گیا۔ اس مرتبہ بفضلہ تعالیٰ ۱۶۵۶ شلنگ کا لٹریچر فروخت ہوا۔ فروخت لٹریچر کا یہ ریکارڈ ہے۔ ملکی اخبارات میں یہ بحث چل نکلی کہ حضرت مریم کو کنواری کہنا چاہیئے یا نہیں۔ محترم جمیل الرحمٰن صاحب نے اس بارہ ایک جامع مضمون لکھ کر اخبار کو بھجوایا جو اخبار نے شائع کیا اور آپ کے مدلل مضمون پر بحث ختم ہو گئی۔

ہر روز مغرب کی نماز کے بعد امام الزمان کے ملفوظات کا درس دیا جاتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ دربارہ پردہ کا یہ اثر ہوا کہ چار بے پردہ خواتین نے برقع اوڑھنا شروع کر دیا۔ فالحمد للہ۔

حضور نے چندہ کے بارہ میں جو ارشاد فرمائے اس کی تعمیل کے نتیجہ میں چندوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔ ایک انگریزی پمفلٹ پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے اور لوگوں کے سینہ کو اسلام کے نور سے منور کر دے۔ (مرسلہ وکالت تبشیر)

واٹفورڈ (انگلستان) میں تبلیغی مجلس۔ ۱۳ انگریزوں کی شرکت

تبلیغ کے لئے قرآن مجید نے ہماری یہ راہنمائی فرمائی ہے کہ

ادع الیٰ سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے مربیان دیارِ غیر میں اس قرآنی ہدایت کے مطابق خلفائے سلسلہ کی راہنمائی میں مؤثر تبلیغ کر رہے ہیں۔ انگلستان سے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب امیر و مشنری انچارج کی وساطت سے مکرم محمد اکرم خان صاحب صدر جماعت احمدیہ واٹفورڈ اطلاع دیتے ہیں کہ ۲ فروری کی شام کو قریباً آٹھ بجے ان کے مکان پر ایک تبلیغی مجلس سوال و جواب منعقد کی گئی۔ اس مرتبہ اس مجلس میں صرف انگریزوں کو ہی مدعو کیا گیا تھا۔ چنانچہ عین وقت مقررہ پر تیرہ احباب تشریف لے آئے۔ مرکزی مبلغین میں سے مرزا نصیر احمد صاحب اور ناصر وارڈ صاحب برمنگھم اور لنڈن سے تشریف لائے۔

مرزا نصیر احمد صاحب نے لفظ اسلام اور دینِ اسلام کی تشریح کے علاوہ بائبل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کے بارہ میں مختصر تقریر کی۔ آپ نے احمدیت کا تعارف بھی کروایا ESSENCE OF ISLAM میں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند اقتباسات سنائے۔ اس کے بعد حاضرین کو سوالات کی دعوت دی جو انگریز دوستوں نے اپنی روایتی بے تکلفی میں کئے۔ مثلاً

بعد از موت کا اسلامی تصور، جزا و سزا کا نظام بعد از موت، وجود شیطان۔ الوہیت مسیح مسیح کی صلیبی موت وغیرہ۔

یہ مجلس رات دس بجے تک جاری رہی۔ دوستانہ ماحول میں یہ گفتگو ہوئی۔ آخر میں بعض احباب کو تبلیغی لٹریچر دیا گیا۔ اس مجلس کا اثر یہ تھا کہ ایک دوست نے کئی روز بعد فون پر کہا کہ وہ قرآن مجید کا مطالعہ اتنے انہماک سے کر رہے ہیں کہ روزانہ کے اخبارات کو بھی نظر انداز کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کوششوں کے نیک ثمرات ظاہر کرے۔

(مرسلہ وکالت تبشیر)

جماعتہائے احمدیہ بیرون پاکستان کی غیر معمولی قربانی

تحریک جدید کے وعدے ۲۵ لاکھ روپے سے بڑھ گئے

تحریک جدید کے نئے سال کا آغاز کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بیرونِ پاکستان کی جماعتوں کے بارے میں فرمایا تھا کہ تحریک جدید کی طرف ان کی توجہ کما حقہٗ نہیں اور انہیں کم از کم چار گنا بڑھانے کی گنجائش موجود ہے ذرا سی توجہ سے اسے گیارہ لاکھ سے بڑھا کر پچاس ساٹھ لاکھ روپے کیا جا سکتا ہے۔

حضور کے ان ارشادات کا احباب جماعت پر اس قدر غیر معمولی اثر ہوا ہے کہ تمام جماعتوں میں بیداری کی ایک نئی لہر دوڑ گئی ہے اور پہلے سے بڑھ چڑھ کر وعدے پیش کر رہے ہیں اور ۲۲ فروری ۱۹۸۳ء تک ۲۵,۷۲,۹۰۰ روپے کے وعدے ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ۔ ابھی مزید رپورٹیں آ رہی ہیں۔

جملہ عہدیداران جماعت نے اس تعلق میں بڑی مستعدی سے کام کیا ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب مجاہدین کی قربانیوں کو قبولیت سے نوازے اور ان پر اپنے غیر معمولی فضل نازل کرتا رہے اور احباب جماعت کو توفیق عطا فرمائے کہ مزید قربانیاں پیش کر کے حضور کے مقرر فرمودہ ٹارگٹ کو جلد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ (آمین)

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم امان / مارچ: حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

"رات نیند نہیں آئی۔ ٹانگ میں اور سر میں درد ہے۔"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور اپنی رحمتوں سے نوازے اور برکتوں سے بھرپور اس وجود کو تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے۔ آمین

جاپان سے خوشکن اطلاع

جاپان مشن کے مبلغ انچارج مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے یہ خوش کن اطلاع بھجوائی ہے کہ مکرم منفور احمد صاحب منیب مبلغ سلسلہ مقیم جاپان نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جاپانی زبان کا ایڈوانس کورس پاس کر لیا ہے۔ الحمد للہ۔

احباب دعا کریں کہ جاپان مشن کے ذریعہ اشاعتِ اسلام کا کام تیز سے تیز تر ہوتا چلا جائے اور سارا جاپان جلد حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آ جائے۔

(ایڈیشنل وکیل التبشیر)

تربیتی کلاس برائے طالبات میٹرک

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے شعبہ تعلیم القرآن کے زیر انتظام امسال جو طالبات میٹرک کا امتحان دیکر فارغ ہونگی ان کے لیے تربیتی کلاس ۲۲ اپریل تا ۵ مئی ۱۹۸۳ء منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ۔ جملہ صدریں اس طرف توجہ دیں اور ابھی سے اپنی لجنہ سے نمائندہ طالبات کو تیار کریں۔ نیز کلاس کے کامیابی کے لیے دعا بھی شروع کر دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

امسال سالانہ مرکزی تربیتی کلاس (۲۲ اپریل تا ۵ مئی) میں ہر مجلس کی نمائندگی نہایت ضروری ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احباب محتاط رہیں

ایک شخص اپنا نام محمد نصیر سکنہ چک ۴۳۷ ج ب بتاتا ہے۔ مختلف جماعتوں میں جا کر حیلوں بہانوں سے پیسے بٹورتا پھرتا ہے۔ کبھی کہتا ہے دفتر نے بھجوایا ہے۔ کبھی کہتا ہے مربی صاحب نے احباب کو خبر دی ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبۂ نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی زبانِ مبارک سے حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحبؒ کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ

خلیق انسان اپنے پیچھے بڑے گہرے اور وسیع اثرات چھوڑ جاتا ہے

فرمودہ بتاریخ ۴ فتح ۱۳۶۱ ہش بمطابق ۴ دسمبر ۱۹۸۲ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ

(مرتبہ: مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

بتاریخ ۴ فتح ۱۳۶۱ ہش بمطابق ۴ دسمبر ۱۹۸۲ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک نکاح کا اعلان فرمایا جسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کروا رہا ہے۔

اس موقع پر حضور نے آیات مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

عزیزم سید محمود اللہ شاہ جس کے نکاح کا اعلان کرنے کے لئے میں کھڑا ہوا ہوں ہمارے ماموں حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب (نور اللہ مرقدہٗ) کا پوتا ہے

حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب

اپنے غیر معمولی اخلاق اور بعض دیگر صفاتِ حسنہ کی وجہ سے زندگی میں جہاں بھی رہے بہت ہی ہر دلعزیز تھے۔ ان کی طبیعت میں بہت ہی محبت اور شفقت پائی جاتی تھی۔ بلا امتیاز مذہب و ملت ہر ایک سے ہمدردی کرتے تھے۔ لوگ بھی ان سے بہت جلد اور بے حد محبت کرنے لگ جاتے تھے جو دراصل انہی کی طبیعت کا انعکاس تھا۔ بڑے تہجد گزار صاحبِ کشف و الہام اور بہت ہی خوبیوں کے مالک تھے۔

ایک مرتبہ گورنمنٹ کالج لاہور میں مجھے ان کے نیک اثر کی وسعت اور گہرائی کا اس طرح علم ہوا کہ کالج میں ہندو لڑکوں کا ایک گروپ تھا جو مشرقی افریقہ سے آیا ہوا تھا۔ چونکہ وہ انگریزی سکولوں کے پڑھے ہوئے تھے اُن میں باقی لڑکوں کے مقابل پر نسبتاً امتیازی حیثیت کا احساس پایا جاتا تھا وہ اپنے آپ کو دوسروں سے نسبتاً افضل سمجھتے تھے۔ اُن کا آپس میں ہی اٹھنا بیٹھنا تھا۔ ایک دفعہ ایک لیبارٹری میں ہم کام کر رہے تھے۔ میرے ساتھ ایک مسلمان لڑکا تھا اس سے باتوں باتوں میں سید محمود اللہ شاہ صاحب کا ذکر آ گیا۔ ایک ہندو لڑکا چند سیٹیں پرے دوسری طرف بیٹھا کام کر رہا تھا۔ وہ سنکر ایک دم چونکا اور دوڑ کر میرے پاس آیا اور کہنے لگا یہ کس کا نام تم نے لیا ہے۔ میں نے کہا سید محمود اللہ شاہ صاحب کا۔ وہ کون تھے؟ میں نے کہا وہ میرے ماموں تھے۔ مشرقی افریقہ میں رہا کرتے تھے۔ یہ سنتے ہی وہ میرے گلے لگ گیا۔ شدتِ جذبات سے اس کی آواز گلوگیر ہو گئی۔ کہنے لگا وہ تو میرے بڑے محسن تھے۔ مجھے پتہ ہی نہیں تھا کہ تم ان کے بھانجے ہو۔ بے حد محبت کے انداز میں یعنی جس طرح ہندو گھٹنوں کو بھی ہاتھ لگاتے ہیں اس قسم کا اس نے

والہانہ محبت کا اظہار

کیا۔ علاوہ ازیں کئی غیر از جماعت طالب علم جو ان کے شاگرد رہے ہیں۔ جب بھی ان سے ماموں جان کا ذکر ہوا انہوں نے بہت ہی غیر معمولی احترام اور محبت کا اظہار کیا۔

ابھی حال ہی میں انگلستان کے دورے کے وقت میرے دوسرے ماموں زاد بھائی سید نسیم احمد صاحب بھی وہاں گئے ہوئے تھے ان کو دل کی تکلیف تھی۔ انہوں نے وہاں معائنہ کروانا تھا۔ مجھے انہوں نے بتایا کہ جس ڈاکٹر سے میں علاج کروا رہا تھا اس نے بھی مشرقی افریقہ ہی میں تعلیم پائی تھی۔ نسیم نے اس ڈاکٹر سے میرا ذکر کیا تو اس کو میری نسبت پتہ تھا کہ میں کون ہوں اور حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب کے ساتھ میرا رشتہ کیا ہے۔ پھر اس نے فوراً دلچسپی لے کر نسیم سے پوچھا کہ تم کس کے بیٹے ہو۔ اور پھر سید محمود اللہ شاہ صاحب کا پوچھا چنانچہ وہ ان کا علاج کرتا رہا۔ وہاں علاج بہت مہنگا ہے۔ اس لئے کم از کم سینکڑوں پونڈ اس کی فیس بننی چاہیئے تھی لیکن ایک آنہ بھی نہیں لیا۔ اور بڑا اصرار کیا کہ اس بات کا ذکر بھی نہ کرو۔ تم میرے ایک ایسے استاد کے عزیز ہو جس کے احسانات کو میں کبھی بھول نہیں سکتا۔

پس

خلیق انسان

اپنے پیچھے بڑے گہرے اثرات چھوڑتا ہے اور بڑے وسیع اثرات چھوڑتا ہے۔ اسی وجہ سے ان کی تبلیغ میں بڑا اثر تھا۔ ان کے ذریعہ بعض ایسے لوگ بھی احمدی ہوئے جو اس سے پہلے احمدیت کے شدید معاند تھے۔ لیکن پھر احمدیت میں آ کر عشقِ الٰہی اور مذہبی خلوص میں غیر معمولی ترقی کی۔ اُنہی میں سے ایک ہمارے محمد اکرم صاحب غوری ہیں جو اب لنڈن میں جماعت کے سیکرٹری کے فرائض انجام دیتے ہیں۔ غوری صاحب اور ان کا خاندان، حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحبؒ کی تبلیغ ہی سے احمدی ہوا تھا۔ تبلیغ بعد میں ہوئی۔ پہلے ان کے حُسنِ اخلاق سے متاثر ہو کر انہوں نے احمدیت میں دلچسپی لینی شروع کی۔ اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس خاندان میں اگلی نسلوں میں بھی یہ نیکیاں جاری اور قائم رکھے گا۔ ہمیں یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے آباء و اجداد کی نیکیوں کی نسلاً بعد نسلٍ حفاظت کی توفیق بخشے۔ بلکہ نیکیوں میں آگے بڑھنے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

یہ نکاح جس کا میں اعلان کرنے لگا ہوں عزیزہ مکرمہ دُرِّ ثمین سلمہا اللہ تعالیٰ کا ہے جو مکرم محمد امین صاحب اوکاڑہ کی بیٹی ہیں۔ ان کا نکاح عزیزم سید محمود اللہ شاہ صاحب ابن مکرم سید مسعود مبارک شاہ صاحب ساکن ربوہ کے ساتھ دس ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے اس رشتہ کے بہت ہی بابرکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پندرہویں صدی کا سفر

(مکرم محمود مجیب صاحب اصغر المہندس مسقط ـــ عمان)

جب چودھویں صدی ہجری کا اختتام ہوا اور پندرھویں صدی ہجری کا آغاز ہوا تو خلیفۃ ذوالقرنین حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے سامنے جانے والی صدی کا جائزہ پیش کیا اور آنے والی صدی کے لیے جماعت کو ایک لائحہ عمل دیا اور اس لائحہ عمل کو کامیاب بنانے کے لیے قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت کی روشنی میں چار ماٹو دیئے۔

۱۔ حمد۔ ۲۔ عزم ۔ ۳۔ محبت و پیار۔ ۴ خدمت اور خیر خواہی ۔ (پہلے دو چودھویں صدی میں اور آخری دو پندرھویں صدی میں)

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

(البقرہ : ۱۴۹)

اور ہر ایک (شخص) کا ایک (نہ ایک) مطمع نظر ہوتا ہے جسے وہ (اپنے آپ پر) مسلط کر لیتا ہے سو (تمہارا مطمع نظر یہ ہو کہ) نیکیوں (کے حصول) میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔

چودھویں صدی کی اہمیت اور جائزہ

چودھویں صدی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"۔۔۔۔ چودھویں صدی ایک ایسی صدی ہے جس کے ساتھ ہمارا اور ہمارے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اور ہمارے پیارے مذہب اسلام کا بڑا گہرا تعلق ہے۔۔۔۔"

چودھویں صدی کا جائزہ پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

"۔۔۔۔۔ مجموعی طور پر اگر نظر ڈالی جائے، جانے والی صدی پر، تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم روحانی قوت، قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں جو انقلاب بپا ہوا اور جس نے اس زمانہ میں عروج کو پہنچنا تھا اس کی بنیاد پڑی"

پندرھویں صدی کا لائحہ عمل

فرمایا: آنے والی صدی میں اُن بنیادوں پر وہ عمارتیں تعمیر کی جانے والی ہیں جس میں نوع انسانی بسیرا کرے گی اور اس کے لیے ہم نے کچھ کرنا ہے ہم پر بہت سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔

* ہم نے اپنوں کے بھی اور غیروں کے بھی دل جیتنے ہیں
* غلط فہمیاں دور کرنی ہیں۔
* اسلام کے حسن اور نور کو ان کونوں تک پہنچانا ہے جہاں شیطان کی ظلمات کی حکومت قائم ہے۔
* ہم نے بھولے بھٹکوں کو صراط مستقیم دکھانی ہے۔
* ہم نے ان لوگوں کو جو بد اخلاقیوں کو تہذیب سمجھ رہے ہیں با اخلاق اور مہذب بنانا ہے۔
* ہم نے ان کو جو انسان کے شرف اور اس کی عزت کو پہچانتے نہیں یہ یقین دلانا ہے کہ انسانی زندگی میں اطمینان صرف اس وقت پیدا کیا جا سکتا ہے جب انسان انسان کی عزت اور احترام کرنے لگے۔
* ہم نے ان کو جو انسانوں کے حقوق غصب کر رہے ہیں اسلام کی یہ تعلیم دینی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر فرد واحد کے حقوق قائم کیے ہیں اور جب تک ان حقوق کی ادائیگی کا صحیح اور پورا اور سچا انتظام نہ ہو نوع انسانی اطمینان قلب حاصل نہیں کر سکتی۔
* ہم نے اس جگہ جہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نور اور حسن نہیں پہنچا وہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور اور حسن کو پہنچانا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

چار عظیم ماٹوز

حمد اور عزم

فرمایا: "پچھلی صدی میں میں نے تمہیں دو ماٹو دیئے تھے۔ حمد اور عزم ۔ قیامت تک وہ قائم رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ کے اتنے احسان ہیں ہم پر کہ اگر پندرھویں صدی کیا اگر قیامت تک کی ساری صدیاں ان احسانوں پر ہم خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہیں اور اس کی حمد کے گیت گاتے رہیں تب بھی اس کا شکر ادا نہیں کر سکتے لیکن نعماء اور فضلوں اور رحمتوں اور برکتوں کی یہ بارش بند تو نہیں ہوئی اس میں تو شدت پیدا ہو رہی ہے ہر روز۔ تو حمد ہم نے کرتے چلے جانا ہے چاہے اُس کو اُس کی انتہا تک نہ پہنچا سکیں کمزور انسان ہیں۔ لیکن جس حد تک ممکن ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم اس کے شکر گزار بندے بنتے ہوئے اس کی حمد میں مشغول رہیں اور جو کچھ ہم نے دیکھا اور جو کچھ ہم نے پایا چودھویں میں اس نے ہمیں یہ وضاحت سے سمجھا دیا کہ خدا تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت ڈالتا ہے اگر ہماری کوششیں اس کی رضا کے لیے ہوں اور ہماری کوششوں کے ساتھ عاجزانہ دعائیں شامل ہوں اس لیے ہم نے تھک کر بیٹھ نہیں جانا بلکہ پورے عزم کے ساتھ پورے حوصلہ کے ساتھ اور پوری جرأت کے ساتھ اس پندرھویں صدی میں اسلام کی خدمت میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ لیکن اس صدی میں جو اور ذمہ داریاں ہیں ان کے مدنظر میں کچھ اور اصولی ماٹوز آپ کو دیتا ہوں اور وہ یہ ہیں۔

محبت و پیار

حمد۔ عزم۔ عزم کا نتیجہ ہے "کرنا" کیسے کرنا؟

"محبت و پیار سے"

دنیا کے دل ہم نے اس صدی میں خدا اور اس کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے محبت اور پیار سے جیتنے ہیں ہم نے محبت اور پیار پیدا کرنا ہے ان لوگوں سے بھی جو آج خدا تعالیٰ کو گالیاں دینے والے ہیں ہم نے پیار کے ساتھ ان کو راہ راست پر لانے کی کوشش کرنی ہے لیکن اس محبت اور پیار کے سب سے زیادہ مستحق وہ ہیں "کاخر کنند دعویٰ حُبّ پیمبرم" ہمارے مسلمان بھائی۔ ان کو ہم نے محبت اور پیار سے ایک نقطہ پر جمع کرنے کی کوشش کرنی ہے تاکہ اسلام اور اُمتِ مسلمہ جو پہلے زمانوں میں بنیان مرصوص بن کر دنیا کے سامنے کھڑی ہوئی اور تمام طاغوتی طاقتوں کو اس کے نتیجہ میں شکست ملی پھر سے بنیان مرصوص بن کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو اور آپ کی عزت اور احترام کو اور آپ کے نور اور حسن کو دنیا میں پھیلانے والے سارے لوگ اکٹھے ہو جائیں ایک پلیٹ فارم پر اور کوئی اختلاف باہمی نہ رہے اور یہ سب کچھ محبت اور پیار سے ہوگا اس واسطے

سارے غصے دل سے نکال ڈالو ساری تلخیاں بھول جاؤ اپنا مقصد سامنے رکھو کہ ہم نے محبت اور پیار سے دنیا کے دل جیتنے ہیں اور سب سے زیادہ مستحق ہماری اس محبت اور ہمارے اس پیار کے وہ لوگ ہیں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہیں۔

خیر خواہی اور خدمت

اور یہ چوتھا ماٹو "خیر خواہی اور خدمت"۔ دنیا آج مطالبہ کر رہی ہے نوع انسانی یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ ہمارے خیر خواہ پیدا ہوں دنیا یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ دنیا انانیت کو چھوڑ دے اور خدمت کے مقام پر کھڑی ہو۔ **اگر ہر شخص دوسرے کی خدمت کے لیے آج تیار ہو جائے تو آج دنیا سے فساد مٹ جاتا ہے اور فساد نے مٹنا ہے اس صدی میں۔** میں تمہیں بتا رہا ہوں فساد نے مٹنا ہے اس صدی میں انشاء اللہ میرے اور تمہارے ہاتھوں سے مٹنا ہے اور ہمیں اس کے لیے قربانیاں دینی پڑیں گی اور ہم اس کے لیے قربانیاں دیں گے۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک نام **خیر مجسم** ہے اور اسی وجہ سے اُمتِ مسلمہ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ قرار پائی یعنی ایسی اُمت جو دوسروں کی بھلائی اور خیر خواہی کے لیے قائم کی گئی ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔

* کسی کی برائی نہیں چاہنا۔
* کسی کو دکھ نہیں پہنچانا۔
* کوشش کرنی ہے کہ اس دنیا سے جو اس وقت گند میں پھنسی ہوئی ہے جو اس وقت مصائب میں پھنسی ہوئی ہے جو اس وقت بے چینی اور بے اطمینانی میں پھنسی ہوئی ہے یہ سارے دکھ اور یہ بے چینیاں اور بے اطمینانیاں ہم نے دور کر کے ان کے ماحول میں ان کی معیشت میں خوشی اور اطمینان پیدا کرتے ہیں تاکہ وہ محسوس کریں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واقعہ میں اور حقیقی طور پر دنیا کے محسنِ اعظم ہیں۔

(افتتاحی خطاب بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء)

خلافتِ رابعہ کے بابرکت دور کا آغاز

خدا تعالیٰ جو کہ حی و قیوم اور حکیم و علیم ہے اس کی تقدیر کے مطابق ۱۷ شعبان ۱۴۰۲ھ مطابق ۱۰ جون ۱۹۸۲ء خلافتِ رابعہ کا بابرکت آغاز ہوا اور حضرت اقدس صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز "خلیفۃ المسیح الرابع" منتخب ہوئے۔ آپ کی خلافت کے آغاز پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ "حمد" "عزم" "محبت و پیار" اور "خیر خواہی اور خدمت" کے ماٹوز کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے پندرھویں صدی کے لیے جو لائحہ عمل پیش فرمایا اور جس کی بنیادیں رکھیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسی سمت میں اُن بنیادوں پر قصرِ احمدیت تعمیر کر رہے ہیں خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے حضور نے "مسجد بشارت سپین" کا افتتاح فرمایا اور "حمد" کے تصور میں ایک نیا حسن پیدا کرنے کے لیے حضور نے خدا کے گھر کے ساتھ ساتھ اس کی غریب مخلوق کے گھر بنانے کے لیے "بیوت الحمد" منصوبہ جاری فرمایا اور اس میں مزید حسن اس طرح پیدا کیا کہ فرمایا صرف وہ لوگ حصہ لیں جو اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں سے باقی چندوں کے تقاضے شرح کے مطابق پورے کرتے ہیں۔

"محبت اور پیار" کی روح کو زندہ رکھنے کے لیے حضور نے اہلِ سپین کے اس سوال کا کہ۔۔۔ "کوئی ایک فقرہ بتائیں جس میں یہاں آنے کی غرض کا خلاصہ آ جائے" بے ساختہ جواب دیا۔

جو چیز اہلِ سپین نے اسلام سے تلوار کے زور سے چھینی تھی ہم محبت کے زور سے دوبارہ فتح کرنے کے لیے آ گئے ہیں۔

پاکستان واپس آ کر آپ نے جماعت کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوجوانوں کو بھی ایک بار پھر "محبت اور پیار" کا سبق یاد کروایا اور انہیں اسوۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہو کر اپنے جذبات قابو میں رکھنے کی سالانہ اجتماع ۱۹۸۲ء پر نصیحت فرمائی۔ جس روز حضور سالانہ اجتماع ۱۹۸۲ء میں خدام سے اس موضوع پر خطاب فرما رہے تھے اس وقت یوں لگ رہا تھا جیسے حضرت خلیفہ ثالث رحمہ اللہ والے یہ الفاظ دہرائے جا رہے ہوں۔

"سارے غصے دل سے نکال ڈالو۔ ساری تلخیاں بھول جاؤ۔ اپنا مقصد سامنے رکھو کہ ہم نے محبت اور پیار سے دنیا کے دل جیتنے ہیں اور سب سے زیادہ ہماری اس محبت اور اس پیار کے مستحق وہ لوگ ہیں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہیں۔" (تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء)

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا میں تبلیغ کے منصوبے کا "عزم" فرمایا۔ اور عورتوں کو بھی مردوں کے دوش بدوش تبلیغ کے کام میں سرگرمی سے حصہ لینے کے لیے لجنہ اماء اللہ کے اجتماع ۱۹۸۲ء پر زبردست تحریک فرمائی اور انصار اللہ کے سالانہ اجتماع پر آپ نے اپنے اس "عزم" کا اعلان فرمایا کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی جشن تک سو ممالک میں احمدیت کا جھنڈا گاڑنا ہے اور اس کے لیے سو ممالک میں تبلیغ کے لیے مشن قائم کرنے ہیں۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے لجنہ اماء اللہ کے اجتماع پر عورتوں کے سامنے تبلیغ کا منصوبہ رکھا تو اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ۱۹۸۱ء کے جلسہ سالانہ والے الفاظ میرے ذہن میں گونجنے لگے جس میں آپ نے فرمایا تھا۔

"اب ہم پندرھویں صدی میں خدا تعالیٰ کے بڑے عظیم الشان نشانوں کو دیکھنے کے لیے داخل ہو چکے ہیں۔۔۔۔ اگلے نو سال جو ہیں ہماری زندگی کے وہ بڑے اہم ہیں مشکل بھی ہیں ایک معنی میں لیکن اتنی رحمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہیں کہ اندازہ ہی نہیں کیا جا سکتا اس واسطے ہر چیز بھول کے تم بیوی ہو تو خاوند کے ساتھ ایک زندگی گزارو اور وہ ہو دینِ اسلام کو غالب کرنے کی مہم جو ہے اسے کامیاب کرنا۔ ہر چیز بھول جاؤ اگر بیٹی ہو تو باپ کے ساتھ ایک زندگی گزارو اگر بہن ہو تو بھائی کے ساتھ ایک زندگی گزارو۔۔۔۔ ساری جماعت کو ایک خاندان کی طرح ہر خاندان کو ایک فرد کی طرح یعنی یوں بالکل جڑے ہوئے ایک جہت ہماری مقرر ہے مست خدا تعالیٰ کے عشق میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں دیوانہ اور ایک مقصد سامنے ہے کہ ہم نے ساری دنیا کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔"

روحانی سفر کا تسلسل

غرض آج سیدنا حضرت اقدس مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں "جہد"، "عزم"، "محبت و پیار" اور "خدمت و خیر خواہی" کے عظیم ماٹوز کے ساتھ پندرھویں صدی کا سفر جاری ہے۔ آج سیدنا مرزا طاہر احمد صاحب میں سیدنا مرزا ناصر احمد صاحب کی روح بول رہی ہے۔ کیونکہ خلافت احمدیہ ایک ہی منبع کی مختلف آبشاریں ایک ہی سمت میں ایک ہی مقصد لے کر ایک حسین روحانی تسلسل ہے جو قیامت تک جاری رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ ہر خلافت میں گزشتہ ساری خلافتوں کی جھلک نظر آتی ہے جیسے ایک ہی تسبیح کے مختلف دانے ہوں ایک ہی کان کے مختلف ہیرے ہوں وہی چمک دمک وہی موج وہی عمل ہر چیز وہی، بس وجود مختلف ہوتے ہیں آج اگر کسی نے حضرت مولانا نور الدین بھیروی خلیفۃ المسیح الاول کی سادگی اور خیر خواہی دیکھنی ہو کسی نے حضرت المصلح الموعود مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تقریر کی روانی اور الوالعزمی دیکھنی ہو حضرت خلیفۃ الثانی والثالث مرزا ناصر احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کا محبت و پیار اور شفقت دیکھنی ہو تو خلیفۂ وقت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کو دیکھ لے کیونکہ یہ سب خلق اس عظیم ہستی میں اپنی جھلک نمایاں کیے ہوئے ہیں پس لازماً خدا تعالیٰ کے وعدے پندرھویں صدی میں پوری شان کے ساتھ پورے ہوں گے اور اسلام کا قافلہ اپنے سالار کی قیادت میں بڑی بڑی فتوحات حاصل کرتا ہوا اپنی منازل طے کرتا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

میاں عبدالعزیز صاحب سکنہ کیلے ضلع شیخوپورہ کی یاد میں

میرے خسر محترم میاں عبدالعزیز صاحب سیکرٹری حال جماعت احمدیہ کیلے ضلع شیخوپورہ یکم اور دو جنوری ۱۹۸۳ء کی درمیانی رات ½۲ بجے میو ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

میت کو ربوہ لایا گیا اور حضور نے بعد نماز ظہر جنازہ پڑھایا اور لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔ مرحوم جلسہ سالانہ میں شرکت کے لیے ربوہ آئے تھے لیکن ربوہ پہنچ کر پیٹ میں درد محسوس کرنے لگے علاج کیا گیا اور کچھ افاقہ ہوا پیٹ میں درد کے باوجود جلسہ کے پروگرام باقاعدگی سے سنتے رہے۔ ۲۹ دسمبر کو صبح ۸ بجے خون کی قے ہوئی تو اپنی بڑی پوتی کو بلا کر کہنے لگے کہ میرے ابو تو پاکستان نہیں آئے جب آئیں تو انہیں میرا سلام کہنا میں نے کون سا اب ملنا ہے۔

(مرحوم کے تین لڑکے بیرون ملک برسرِ روزگار ہیں دو لڑکے جلسہ پر پاکستان آ گئے تھے اور بڑا لڑکا مجبوری کی بنا پر نہیں آ سکا تھا)

ایک بجے دوپہر دوبارہ خون کی قے ہوئی تو فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں داخل کرایا گیا ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب نے بڑی محنت سے علاج کیا ہسپتال کے عملہ نے بھی ہر طرح سے مریض کو بچانے کی کوشش کی۔ ڈاکٹر صاحب کے کہنے پر چار بوتل خون O+ گروپ مریض کو لگایا جو کہ ہمارے بالترتیب کراچی شیخوپورہ ڈیرہ غازیخان اور ربوہ کے خدام نے رضاکارانہ طور پر مہیا کیا۔ (خدا ان خدام کو جزائے خیر دے اور صحتوں والی لمبی عمریں عطا کرے) ۳۰ تاریخ کو ڈاکٹر صاحب نے مجھے کہا کہ آپ خود معالج ہیں شاید ان کا جگر کا اپریشن کرنا پڑے آپ فوراً انہیں لاہور لے جائیں لہٰذا لاہور لے جایا گیا وہاں پر ہمارے ایک عزیز محمود احمد اختر صاحب کے ذریعے ڈاکٹر صاحبان فوراً معائنہ کے لیے آئے مریض کو داخل کر لیا اور بڑی ہمدردی سے معائنہ کرتے رہے ڈاکٹروں نے آخر وقت تک اپنی سر توڑ کوشش کی لیکن آخر خدا کی تقدیر غالب آئی اور آپ کی روح یکم اور دو جنوری کی درمیانی رات کو ½۲ بجے جسم عنصری سے پرواز کر گئی۔ آپ نے اپنے پیچھے ۲ لڑکیاں اور چار لڑکے اور ایک بیوی سوگوار چھوڑے ہیں دو کے علاوہ باقی سب لڑکے شادی شدہ ہیں اور برسرِ روزگار ہیں۔ تین لڑکے بیرون ملک ملازم ہیں چھوٹا لڑکا حال ہی میں پرائیوٹ محکمہ میں اوورسیر ملازم ہوا ہے

محترم خسر صاحب نے ۱۹۵۰ء میں خلافت ثانیہ کے دور میں احمدیت قبول کی پورے خاندان میں بلکہ کافی دور دور تک کے علاقے میں آپ پہلے احمدی تھے۔ آپ دیہاتی مبلغ حکیم علی احمد صاحب اور مکرم محمد ابراہیم صاحب آف ایسر کے ضلع شیخوپورہ کی تبلیغ کے نتیجے میں احمدی ہوئے تھے جب آپ نے احمدیت قبول کی تو اس وقت خدا کے سچے مامور پر ایمان لانے والوں کی طرح آپ پر بھی تکلیفوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ لیکن آپ احمدیت پر قائم رہے تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کی تبلیغ سے وہاں کے امام مسجد نے بھی جو اب مقامی جماعت کے صدر ہیں نے احمدیت قبول کر لی۔

جب بھی جماعتی طور پر خلیفۃ المسیح سے ملاقات کا پروگرام بنتا آپ شامل ہوتے۔ ہر جماعتی اجتماع، جلسہ اور مشاورت پر تشریف لاتے امسال جلسہ سالانہ پر آپ کی بڑی لڑکی نے کہا کہ سب جلسہ پر جانے کیلئے تیار ہیں گھر اکیلا رہ جائے گا آپ نہ جائیں تو کہنے لگے میں جلسہ پر ضرور جاؤں گا

اولاد کو آپ کی ہمیشہ نصیحت تھی کہ اپنی جان پر خرچ کر دیا کرو۔ لیکن چندہ کے حساب میں کمی نہ ہو جہاں بھی رہو جس ملک میں رہو چندہ ضرور ادا کرو آپ پابند صوم و صلوٰۃ تھے۔ وقفِ عارضی کی سکیم میں متعدد بار شامل ہوئے جہاں بھی وقفِ عارضی میں گئے اپنے دوسرے احمدی ساتھی (سابق امام مسجد) کو ضرور ساتھ لے کر گئے۔ اکٹھا ہی وقت کرتے رہے۔

وفات کے وقت آپ کی عمر ۶۵ سال تھی۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ ہم سب پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے مرحوم کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے اور اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(حکیم نصیر احمد تنویر ساجد دواخانہ ربوہ)

ریزولیوشن بغرضِ تعزیت بر وفاتِ مکرم سید محمد محسن شاہ صاحب کارکن وقفِ جدید

وقفِ جدید کا یہ اجلاس مکرم سید محمد محسن شاہ صاحب کی اچانک وفات پر جو حرکتِ قلب کے بند ہونے سے بتاریخ ۲۸ فتح ۱۳۶۱ ہش مطابق ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء واقع ہوئی، اپنے دلی صدمے کا اظہار کرتا ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

اور مرحوم کے ورثاء کیساتھ ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اللہ تعالیٰ انہیں صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ مرحوم نے اکیس سال تک وقفِ جدید میں کام کیا اور تمام عرصہ اپنے فرائضِ مفوضہ کو محنت اور خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ اللہ تعالیٰ انکی مغفرت فرمائے اور جملہ پسماندگان کا ہر آن حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشاد کیمطابق الفضل کی توسیع اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ (مینیجر)

اعلان

تحریک جدید میں چند ٹائپس کی آسامیاں خالی ہیں۔ خدمتِ سلسلہ کا شوق رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ / امیر کی تصدیق کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید میں ۱۰ مارچ تک درج ذیل کوائف کے ساتھ بھجوا دیں۔

کوائف: (۱) نام (۲) ولدیت (۳) سکونت (۴) تعلیم معہ سندات (۵) عمر (۶) تصدیق پریذیڈنٹ۔ (۷) ٹائپ کی رفتار فی منٹ

(امیدواران کا ٹیسٹ اور انٹرویو انشاء اللہ ۱۴ مارچ بروز سوموار بوقت نو بجے صبح وکالتِ دیوان میں ہوگا قلم اور پنسل ہمراہ لائیں)

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(قسط آخری)

بشارت الرحمٰن قمر

(مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب ربوہ ایم اے۔ بی ایس۔ بی ٹی)

جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کے بعد ہم نے اسے ہر وقت پڑھتے دیکھا۔ گھر میں آتا تو کوئی نہ کوئی کتاب ہاتھ میں ہوتی۔ کبھی قرآن شریف کی تفسیر تو کبھی حدیث پر کوئی کتاب۔

ایک مرتبہ جامعہ احمدیہ ربوہ میں حدیث کی کلاس کے دوران ایک استاد نے حدیث پڑھاتے ہوئے کہا۔ یاد رکھو جو اپنے والدین کی نافرمانی کرتا ہے یا ان کو ناراض کرتا ہے۔ اس سے خدا کبھی راضی نہیں ہوتا جب گھر واپس آیا تو معلوم ہوا کہ میں مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ جھنگ کے پٹرول پمپ پر ہوں۔ فوراً وہاں سے سیدھا پٹرول پمپ پر آیا اور آتے ہی میرے قدموں میں سر رکھ دیا اور زار و قطار رونے لگا اور بار بار۔ کہنے لگا ابا جان میں نے آپ کو ناراض کیا اور آپ کی خواہش کے مطابق تعلیم حاصل نہ کی آپ مجھے معاف کر دیں۔

میں نے اُس کا سر اٹھانے کی کوشش کی اور کہا میرے بچے تجھے کیا ہو گیا ہے۔ میں کب تجھ سے ناراض ہوں۔ مجھ پر تو اب یہ بات کھل چکی ہے کہ تم پیدا ہی دین کے کام کے لیے ہوئے ہو۔ تمہاری پیدائش سے پہلے ہی خدا نے مجھے جو نظارہ دکھایا تھا اس کی ہمارے ایک بزرگ نے یہی تعبیر کی تھی کہ خدا ہمیں ایک چاند سا خوبصورت اور نمایاں طور پر نیک اوصاف والا بیٹا عطا کرے گا۔ جو دین کے کام آئے گا۔ میں تم سے بہت خوش ہوں کہ تم نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا ہے۔ اور اپنے آپ کو وقف بھی کیا ہے۔

اپنی تعلیم کے دوران بشارت نے مجھے کبھی پریشان نہ کیا کبھی پیسوں کا مطالبہ نہیں کیا بلکہ اس کی یہ کوشش رہتی کہ مجھ پر اس کا مالی بوجھ کم سے کم ہو۔

چنانچہ ایک مرتبہ اس نے اپنی والدہ سے کہا مجھے میرے چھوٹے بھائی کے پرانے کپڑے سے دیا کریں۔ تاکہ میرے ابا جان پر میرے کپڑوں کا بوجھ نہ پڑے۔

"بسا اوقات خاموشی سے مالی تنگی برداشت کر لیتا لیکن ہمیں علم تک نہ ہونے دیتا۔ کوئی اور ہمیں بتا دیتا"

ایک مرتبہ اسے ایک جرابوں کا جوڑا اور بعض اور استعمال کی چیزیں انعام میں ملیں۔ اس نے یہ سب کچھ لا کر مجھے دے دیا اور کہا ابا جان آپ انہیں استعمال کریں اور میرے منع کرنے پر بھی اصرار کے ساتھ انہیں میرے پاس ہی چھوڑ گیا۔ جو میں نے اس کے لیے ہی رکھ چھوڑیں اور اب بھی میرے پاس موجود ہیں۔ الغرض وہ کسی نہ کسی طریق سے میری ہر ممکن خدمت کی کوشش کرتا۔

اُسے میرے آرام کا اس قدر خیال رہتا کہ ایک دفعہ وہ رات کے گیارہ بجے ربوہ سے گھر پہنچا اور ایک مرتبہ دروازہ کھٹکھٹایا جس کا ہمیں علم نہ ہوا پھر خاموشی سے جا کر مسجد میں سو گیا۔ صبح گھر آ کر پوچھنے پر بتایا کہ وہ گزشتہ رات آیا تھا اس خیال سے کہ ابا جان سو رہے ہوں گے کہیں ان کی نیند خراب نہ ہو میں مسجد چلا گیا۔ (حالانکہ دراصل ہم اس وقت جاگ رہے تھے)

اس کے شہید ہونے کے چند دن بعد جب میں موضع مدرسہ چھٹہ گیا۔ تو میں یہ دیکھ کر حیران ہوا کہ سب عورتیں اور بچے جو میرے پاس آئے۔ جن میں بہت سے ہماری جماعت سے نہ تھے۔ وہ زار و قطار رو رہے تھے۔ اور کہتے تھے اس نے ہم سب کے دل موہ لیے تھے۔ بشارت کے ساتھ جو بچہ شہید ہوا تھا..... اس کے والدین نے کہا ہمیں اپنے بچے کی شہادت کا اس قدر صدمہ نہیں ہوا جس قدر اس نوجوان کا۔ جماعت والوں نے بتایا ہماری مسجد میں نمازیوں کی بمشکل ایک صف ہوا کرتی تھی لیکن اب پوری پانچ صفیں بھری ہوتی ہیں۔ اور تعداد دن بدن بڑھ رہی ہے۔ مسجد کی صفائی بھی یہ خود کرتے تھے۔ اکثر اس میں جھاڑو دیتے نظر آتے تھے

بعض غیر از جماعت لوگوں نے بتایا کہ ہمارے بعض بچے جو پڑھائی چھوڑ چکے تھے۔ اس نے ان کے اور ہمارے پیچھے پڑ کے انکے داخلے بھجوائے اور ان کو خود آ کر تیاری کرواتا رہا۔ اور ہمارے بچوں کو اکٹھا کر کے ان کو دینی اسباق دیتا اور قرآن کریم کی آیات اور احادیث سنا سنا کر ان کو سبق آموز باتیں بتاتا۔ ہمارے بچے ہمیں آ کر یہ باتیں بتاتے تو ہمیں حیرت ہوتی کہ ان کو ایسی اعلیٰ باتوں کا علم ہے۔ اس پر ہم بڑوں نے اسے کہا کہ جس طرح تم ان بچوں کی کلاس لیتے ہو اسی طرح ہم کو بھی پڑھایا کرو۔ اور وہ بڑی خوشی سے اس کے لیے تیار ہو گیا اور ابھی ہم کسی جگہ روزانہ اکٹھا ہونے کا پروگرام بنا رہے تھے کہ وہ چل بسا۔

محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب امیر ضلع گجرانوالہ نے مجھے بتایا کہ عزیز بشارت کے ساتھ شہید ہونے والا نوجوان عزیز طاہر احمد کے بڑے بھائی نے مجھ سے کہا کہ آپ کے بچے نے تو یہاں آ کر کایا ہی پلٹ دی تھی۔ اس قدر تھوڑے عرصہ میں جماعت کا رنگ ہی بدل گیا۔ اس نے آتے ہی جماعت کے بچوں اور بڑوں میں ایک نئی روح پھونک دی تھی۔

"اس موقعہ پر ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پُر شفقت سلوک نے گویا ہمارے غمگین دل کے زخموں پر صبر و سکون کا پھایا رکھ دیا۔ جب ہم ربوہ سے جھنگ واپس اپنے گھر آئے تو وہاں بھی حضور کے خود اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا تعزیت کا خط ملا۔ جس میں ایسے پیارے الفاظ میں ہم سے ہمدردی کا اظہار فرمایا کہ ہمارے دل تشکر اور امتنان کے جذبات سے پُر ہو گئے"۔

جنازہ کے موقعہ پر حضور نے مجھے اور میرے دونوں بیٹوں کو گلے لگایا اور اظہارِ ہمدردی فرمایا۔ اور پھر مجھے فرمایا اب آپ کو نسا بیٹا دین کے لیے وقف کرتے ہیں"

میں نے کہا حضور یہ دونوں آپ کے سامنے ہیں۔ ان میں سے جو چاہیں لے لیں۔ اور بتایا کہ ان میں سے بڑا تو دیر سے پڑھائی چھوڑ چکا ہے اور دکان کرتا ہے۔ چھوٹے نے اب میٹرک کا امتحان دینا ہے۔ حضور جسکے بارہ میں بھی ارشاد فرمائیں وہ میری طرف سے اسی وقت سے وقف ہے۔ (اب مجھے اُمید ہے کہ انشاء اللہ میرا چھوٹا بیٹا وقف کے لیے قبول کر لیا جائے گا۔ فالحمد للہ)

میں اخبار الفضل کی وساطت سے ان تمام احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو دور و نزدیک سے میرے گھر تعزیت کے لیے تشریف لائے اور ان تمام احباب کا بھی جنہوں نے ہمدردی کے خطوط لکھے۔ میں موضع چھٹہ اور ربوہ کے ان تمام احباب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے میری ہر ممکن ہمدردی اور مدد کی۔ خاص طور پر میں جامعہ احمدیہ کے اساتذہ اور طلباء کا ممنون ہوں جن کے پُر خلوص اور ہمدردانہ سلوک کا دل پر گہرا اثر ہے۔ اللہ تعالیٰ سبکو بہترین اجر سے نوازے۔ آمین۔

عزیز بشارت الرحمٰن قمر مرحوم کے والد صاحب نے ان باتوں کے ذکر کے بعد فرمایا۔ میں اس کی کس کس بات کا ذکر کروں۔ بہت سی اور باتیں ہیں۔ لیکن ان کو بتانے کے لیے ایک نشست کافی نہیں۔

وہ تو والدین اس کی گود کے عرصہ سے ۲۵ سال تک کی ان کی باتیں بھلا کیسے ختم ہو سکتی ہیں۔ خود مجھے مرحوم کی بہت سی قابلِ ذکر باتوں کے لیے بہت سے مزید صفحات درکار ہیں اور جو ان کے ساتھیوں نے بتائیں وہ اس کے علاوہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور والدین اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ آمین۔

خاکسار نے مرحوم کی چند خوبیوں کا ذکر ذیل کے چند اشعار میں کیا ہے۔

بشارت الرحمٰن قمر

(۱)

جس عزیزِ من نے حق کی راہ میں ہر پل دیا
من قضیٰ نحبہ کی صورت اس جہاں سے چل دیا

(۲)

خود بشارت تھا وہ اپنے واسطے رحمان کی
بس یہی تھا نام اُس کا اور یہی پہچان تھی

(۳)

وہ خُدا کے ذِکر سے رہتا تھا اکثر تر زباں
اور طمانیت کے تھے آثار چہرے سے عیاں

(۴)

سامنے رکھتا تھا اپنے سُنت و قرآن کو
اور خلافت پر وہ کرتا تھا نچھاور جان کو

(۵)

اس کے سب اطوار میں تھی بے تکلف سادگی
نیک کاموں کے لیے اس میں رہی آمادگی

(۶)

وہ ہمہ تن گوش سُنتا جو بھی ہوتی نیک بات
اُسکی زیبائش میں تھی پابندیٔ صوم و صلوٰۃ

(۷)

خدمتِ بے لوث اور سبکے لیے شیریں مقال
اور اطاعت میں۔ اَدب میں اور تواضع میں مثال

(۸)

اس کے چہرے پر بشاشت کھیلتی تھی ہر گھڑی
اک مسرت جاگ اُٹھی جب بھی نگہ اس پر پڑی

(۹)

اَلغرض اس کی بہت سی خوبیاں یاد آئیں گی
پر نصیر افسوس اب آنکھیں نہ اسکو پائیں گی۔

ایک تاریخی دستاویز

حضورؒ کی زندگی کی جھلکیاں

ایک یادگار نمبر

پیارے آقا ---------- حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ

کی یاد میں ماہنامہ "خالد" ربوہ کی خصوصی اشاعت

ادارہ خالد عنقریب اپنے پیارے آقاؒ کی یاد میں ایک خصوصی اشاعت کا اہتمام کر رہا ہے۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ حضورؒ سے متعلق مختلف واقعات پر مشتمل مضامین، نظمیں اور تصاویر اوّلین فرصت میں ادارہ کو بھجوا کر اس نمبر کی اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ تصاویر اشاعت کے بعد بحفاظت واپس کر دی جائیں گی۔ ایسے احباب جو مضامین نہ لکھ سکتے ہوں۔ وہ واقعات ہی تحریر فرما کر ارسال فرمائیں۔

(مرزا فرید احمد نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام احمدی طلباء و طالبات نتیجہ نکلنے پر نظارت تعلیم کو اطلاع دیں (ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ)

دعائے مغفرت

● میرا چھوٹا بھائی عزیزم مہتاب احمد خان سولنگ طالب علم بی۔ اے فائنل گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ایبٹ آباد مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۲ء کو اپنے آبائی گاؤں بالاکوٹ میں اچانک حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم اپنے کالج کا ایک ہونہار طالب علم تھا۔ اس نے ایف اے کے امتحان میں اپنے کالج میں ٹاپ کیا تھا پڑھائی کے ساتھ ساتھ وہ اپنے کالج کا بہترین اتھلیٹ اور کالج کی والی بال ٹیم کا ممبر بھی تھا۔ شعر و شاعری سے بھی شغف تھا۔ مرحوم صوم و صلوٰۃ کا بڑا پابند تھا اور بچپن سے ہی کبھی نماز قضاء ہونے نہ دی رمضان کے روزوں کا یہ حال تھا کہ اپنی وفات سے چند دن قبل اپنے بڑے بھائی کو کہنے لگا کہ بھائی جان رمضان شریف میں فلاں تاریخ آپ سے ایک روزہ چھوٹ گیا تھا اور وہ آپ نے ابھی تک نہیں رکھا مہربانی فرما کر اس کو جتنا جلدی ہو سکے رکھ لیں۔

نمازوں کا اتنا پابند تھا کہ ۲۷ دسمبر کو نماز عصر سے جونہی فارغ ہوا اور ابھی پاؤں پر میں ایک چپل پہنی تھی اور دوسری نہیں کہ دل کا دورہ پڑا اور دس منٹ کے اندر اندر اس دار فانی کو چھوڑ کر اپنے محبوب حقیقی سے جا ملا وفات کے وقت مرحوم کی عمر ۱۹ سال تھی احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور خاص کر ہمارے والدین کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انکو صبر کی توفیق دے کیونکہ میری والدہ کی طبیعت صدمہ کی وجہ سے بہت خراب ہے۔

(مظفر احمد سولنگ نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ صدر کراچی معرفت احمدیہ ہال کراچی ۳)

● میاں عبدالرشید صاحب موصی ایس۔ ڈی۔ او ۱۵۔ دسمبر ۱۹۸۲ء کو پشاور میں وفات پا گئے ہیں آپ پیدائشی احمدی تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے بہت غیرت رکھتے تھے اپنے افسران میں آزادی کے ساتھ تبلیغی فرائض سرانجام دینے کا شوق رکھتے تھے اور گھر پر مدعو کر کے مربیان سلسلہ کے لیکچر کروایا کرتے تھے اور مہمانوں کی نہایت پُر تکلف چائے اور کھانا سے خاطر تواضع فرمایا کرتے تھے۔ ملازمت کے سلسلہ میں بنگلہ دیش اسی طرح پاکستان میں ہر جگہ لوگوں کو جمع کر کے سوال و جواب کا سلسلہ جاری رکھا کرتے تھے۔ پنشن کے بعد مسجد احمدیہ میں باقاعدگی سے نماز با جماعت کی پابندی کرتے میاں صاحب مرحوم کا ایک ہونہار فرزند ڈوب کر شہید ہو گیا تھا۔ فرزند کی وفات کے بعد صحت گرتی گئی اور چند ماہ بیمار ہو کر فوت ہو گئے تھے۔ بعض خانگی وجوہات کی بنا پر مقامی احمدیہ قبرستان میں مدفون ہوئے۔ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اولاد کو اپنے بزرگ والد کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور اس صدمہ کی برداشت کی توفیق دے۔ آمین۔

(حاجی خلیل الرحمٰن صدر وصایا جماعت احمدیہ ــــ پشاور)

● ڈاکٹر عزیز الدین صاحب سکنہ پبی ضلع پشاور ۱۹ دسمبر ۱۹۸۲ء کو اچانک حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم اپنے علاقہ میں احمدی کے نام سے عام و خاص میں مشہور تھے۔ نماز جنازہ میں احمدی احباب کرام پشاور، مردان اور نوشہرہ سے کافی تعداد میں شریک تھے قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت کریں اور اولاد کے حق میں دعا کریں کہ اپنے والد بزرگوار کے نقش قدم پر چل کر مخلص فدائی احمدی ثابت ہوں اور اس صدمہ کی برداشت کی توفیق عطا ہو۔ آمین۔

(حاجی خلیل الرحمٰن صدر وصایا ــ پشاور)

ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ مرکزی امتحان

ناصرات کا سالانہ مرکزی امتحان لائحہ عمل میں درج شدہ نصاب کے مطابق یکم مئی ۱۹۸۳ء کو ہو گا (انشاء اللہ) ناصرات کی سیکرٹریان ۱۵ مارچ تک دفتر لجنہ مرکزیہ کو اطلاع دیں کہ انہیں تینوں معیاروں کے لئے الگ الگ کتنے پرچوں کی ضرورت ہے۔ کسی کے پاس لائحہ عمل نہ ہو تو وہ بھی مرکز سے منگوا لے۔

(سیکرٹری ناصرات مرکزیہ)

گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کے نئے بلاک کیلئے معطی حضرات کی فہرست

(قسط نمبر ۷)

مندرجہ ذیل احباب نے گیسٹ ہاؤس انصار اللہ کے نئے بلاک کے لئے مبلغ تین صد یا اس سے زائد کے عطایا ادا فرمائے ہیں ان کے اسماء گرامی انشاء اللہ تعالیٰ یادگار دعائیہ لوح پر کندہ کرائے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت بخشے۔ آمین۔

چوہدری محمد یعقوب خانصاحب غلام محمد آباد فیصل آباد برائے دادا و دادی صاحبہ مرحومین	۳۰۰/- روپے
" " " " " " والدین مرحوم	۳۰۰/- "
" " " " " "	۳۰۰/- "
چوہدری منیر احمد نذیر احمد و محمد عبداللہ صاحب مرحوم موسے والا ضلع سیالکوٹ	۳۱۳/- "
چوہدری محمد بخش صاحب بھینی والے چک ۹۶ مربع ضلع فیصل آباد	۳۰۰/- "
نعیم احمد خانصاحب ناظم مجالس انصار اللہ کراچی۔	۳۰۰/- "
نصیرہ انور صاحبہ بیگم چوہدری شریف احمد صاحب وڑائچ مارٹن روڈ کراچی	۳۰۰/- "
چوہدری ودھاوخان صاحب مرحوم ولد چوہدری سزاوار خان صاحب مرحوم منجانب چوہدری شریف احمد وڑائچ	۳۰۰/- "
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب گگو منڈی ضلع وہاڑی۔	۳۱۳/- "
چوہدری علی بخش صاحب مرحوم منجانب پوتا چوہدری مسعود احمد صاحب باجوہ ۳۳ جنوبی سرگودھا۔	۱۵۰۰/- "
چوہدری شیر محمد صاحب مرحوم منجانب پسر " " "	۱۰۰۰/- "
شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم منجانب پسر ڈاکٹر محمد اقبال صاحب اوکاڑہ شہر۔	۳۰۰/- "
جعفر خانصاحب بلوچ منجانب پسر نبی احمد صاحب بلوچ نور نگر ضلع تھرپارکر۔	۳۰۰/- "
منشی احمد الدین صاحب مرحوم منجانب چوہدری محمد صادق صاحب کریم نگر	۳۰۰/- "
چوہدری نذیر احمد صاحب رشید صدر جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن۔	۳۱۳/- "
پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صاحب۔ بہاولپور۔	۳۰۰/- "
مجلس انصار اللہ دارالصدر شرقی ربوہ بوساطت صوفی نذیر احمد صاحب زعیم حلقہ	۳۰۰/- "
دیوان محمد صاحب ولد محکم دین صاحب بھٹی اور ضلع سیالکوٹ	۳۰۰/- "
سردار بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ میاں احمد الدین صاحب مرحوم زرگر رحیم یار خاں	۳۰۰/- "
چوہدری محمد عبداللہ صاحب ڈنڈپور کھروڑیاں ضلع سیالکوٹ۔	۳۰۰/- "
چوہدری محمد رفیق صاحب " "	۳۰۰/- "
حسین بی بی صاحبہ مرحومہ منجانب پسر چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ ۳۳ جنوبی سرگودھا۔	۳۰۰/- "
چوہدری محمد عالم صاحب مرحوم منجانب پسر چوہدری خورشید احمد صاحب باجوہ "	۳۰۰/- "

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ــــ ربوہ)

محبوب امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر مخلصین جماعت کا لبیک

جماعت احمدیہ کراچی نے کچھ اور احباب نے اشاعت اسلام کے نیک جذبہ کے تحت تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں قربانیوں کی پیشکش کی ہے ذیل میں بغرض دعا ایسے افراد کی تازہ قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

مکرم قریشی مقبول احمد صاحب۔ ڈرگ روڈ کراچی	۲۵۰۰/- روپے
مکرم کموڈور رحمت اللہ باجوہ۔ ڈیفنس سوسائٹی	۳۱۰۰/- "
مکرم بابو عنایت اللہ صاحب ڈرگ روڈ	۱۴۶۰/- "
مکرم عزیز حسین صاحب۔ محمد علی سوسائٹی۔	۱۳۵۰/- "
مکرم کموڈور سلیم احمد صاحب ڈیفنس سوسائٹی	۱۲۰۰/- "
مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ریڈیو انجینئر۔ ڈرگ روڈ	۱۰۰۸/- "

(وکیل المال اول تحریک جدید ــ ربوہ)

قائدین کرام! ۴ تا ۱۱ مارچ ہفتہ وصولی منائیں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کا ایک مقصد تمام دنیا کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ سے روشناس کرانا ہے" (وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ کی جماعت کو دعوت

حضور وقف زندگی اور مدرسہ احمدیہ (اب جن کا نام جامعہ احمدیہ ہے) میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں۔

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لئے پیش کیا جائے۔ مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے ہر سال کم از کم پچاس ۵۰ طالب علم آنے چاہئیں۔ سو ہوں تو بہتر ہے"

امراء اضلاع و صدران جماعت احمدیہ۔ قائدین خدام الاحمدیہ۔ مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ازراہ مہربانی ابھی سے نوجوانوں کو وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اور عہدیداران جماعت کا فرض

فریضہ زکوٰۃ اسلام کا وہ اہم فریضہ ہے جس کے بغیر ایک مسلمان کا ایمان مکمل نہیں ہوتا قرآن پاک میں جہاں بھی اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کا حکم آیا ہے وہاں ساتھ ہی اٰتُوا الزَّکٰوۃَ کا ارشاد بھی صادر ہوا ہے۔ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ احمدی احباب کی غالب اکثریت اسلام کے اس حکم پر عمل پیرا ہے اور بہت سے دوست بغیر کسی تحریک کے اپنی واجب الادا زکوٰۃ باقاعدگی کے ساتھ ادا فرما دیتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے کئی احباب زکوٰۃ ادا نہیں کر رہے۔ ممکن ہے کہ مسائل کی لاعلمی کے باعث ان سے سستی ہو جاتی ہو۔

لہٰذا جملہ عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ گاہے گاہے فریضہ زکوٰۃ کی تحریک فرماتے رہا کریں اور جن سے متعلق علم ہو کہ ان پر زکوٰۃ واجب ہے انہیں اس طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں برکت دے۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ایک نہایت اہم اعلان

حضرت مسیح موعود کے قریبی ساتھی جو وفات پا چکے ہیں۔ کے حالات زندگی جمع کرانا مطلوب ہے۔ لہٰذا وہ احباب جو ایسے بزرگوں کی اولاد یا رشتہ دار ہوں یا ایسے اہل علم دوست جو ذاتی طور پر کسی ایسے بزرگ کے حالات زندگی کا علم رکھتے ہوں وہ پوری ذمہ داری کے ساتھ صحیح صحیح حالات لکھ کر نظارت ہذا میں ارسال کریں۔ کسی سے سنی ہوئی یا بیان کی ہوئی بات درج نہ کی جائے۔ صرف وہی حالات لکھے جائیں جو لکھنے والے کے ذاتی علم اور مشاہدہ میں آئے ہوں اور جن پر اس کو حق الیقین ہو۔ لکھنے سے پہلے اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کر لی جائے کہ کوئی غیر صحیح بات ان کے قلم سے نہ لکھی جائے۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

مجالس اطفال متوجہ ہوں

(۱) آپ اس بات کا خیال رکھیں کہ آپ کی مجلس کا کوئی طفل میٹرک سے پہلے تعلیم نہ چھوڑے۔

(۲) کوشش کر کے اپنی مجلس میں کوچنگ کلاس جاری فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔)

قائدین کرام و ناظمین اطفال

یکم تا ۸ مارچ تک ہفتہ وقف جدید دفتر اطفال منائیں۔ جس میں اپنے مقررہ ٹارگٹ کا ایک چوتھائی چندہ وصول کریں۔ اور مرکز کو پہنچانے کا انتظام فرمائیں۔ خصوصی وعدوں کی جانب توجہ دیں۔

سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب نے اعانت الفضل کی مد میں رقوم ارسال کی ہیں۔ قارئین الفضل دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ (مینیجر الفضل)

سعید محمود صاحب ڈائریکٹر الفرقان موٹرز کراچی	۵۰۰/- روپے
منجانب محمد یوسف صاحب مرحوم۔	
الفرقان موٹرز لمیٹڈ کراچی	۵۰۰/- روپے
ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مسعود احمد صاحب خورشید کراچی	۳۶/- "
خان محمد شفیع خان صاحب بہادر آباد کراچی	۱۲۵/- "
ملک بشیر الدین صاحب	۳۲۵/- "
ملک منیر احمد صاحب	۱۰۰/- "
طاہر احمد صاحب	۱۲۵/- "
ملک اکرام الحق خاں صاحب کراچی	۵۰۰/- "
صدر الدین صاحب کھوکھر کراچی	۱۰۰/- "
چوہدری بشیر احمد صاحب کھپرو	۱۰۰/- "
شریف احمد صاحب طاہر	۷۰/- "
جمیل احمد صاحب پیپلز کالونی فیصل آباد	۵۰/- "
حمیدہ صابرہ صاحبہ ربوہ	۵۰/- "
ڈاکٹر منصور احمد صاحب لاہور	۵۰/- "
مقصود احمد صاحب	۵۰/- "
مولوی محمد اسماعیل صاحب دیالگڑھی ربوہ	۳۵/- "
انور بیگم صاحبہ کراچی	۳۵/- "
مقصود احمد صاحب فتح پور	۳۰/- "
عطاء الحفیظ صاحب کراچی	۲۵/- "
ناصر احمد صاحب کریسنٹ کلاتھ ہاؤس اوکاڑہ	۲۵/- "
رانا رفیق احمد صاحب	۱۰/- "
عبدالرؤف آف فیصل آباد	۵۰/-

ضرورت پہرے دار

گول بازار ربوہ میں رات کے پہرہ کے لئے دو مستعد پہرے داروں کی ضرورت ہے ملٹری کے ریٹائرڈ افراد کو ترجیح دی جائے گی صرف رات کو ڈیوٹی ہوگی دن کے وقت اپنا کام کر سکیں گے تنخواہ معقول دی جائے گی انشاء اللہ ضرورت مند دوست خاکسار سے رابطہ قائم کریں۔ (صدر عمومی۔ ربوہ)

قائدین کرام! اپنی مجلس کے ناظم صاحب اطفال / مربی صاحب اطفال کا جلد از جلد تقرر فرمائیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

● پشاور کی جماعت احمدیہ کے ایک مخلص کارکن نیاز قطب احمد صاحب بٹ چند ماہ سے بیمار ہیں چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ گو اب حالت رو بصحت ہیں احباب کرام کے خصوصی دعاؤں کے محتاج ہیں خدا انہیں کامل صحت دے اور بچوں کی پریشانی دور کرے اور جماعت کے کاموں کو عمدگی ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

● صاحبزادہ احمد لطیف ابن حافظ صاحبزادہ سید محمد طیب مرحوم حال دارالصدر غربی۔ ربوہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں ان کی اہلیہ صاحبہ اور چار معصوم بچیاں دعا کی درخواست کرتی ہیں کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے احمد کو شفاء کامل دے اور ہماری پریشانیاں دور کرے اور معصوم بچیوں کی تربیت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(حاجی خلیل الرحمٰن صدر وصایا۔ پشاور)

ولادت

۲۹ جنوری ۱۹۸۳ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ہمارے بھائی مکرم عبدالباری قیوم شاہد ایم۔ اے کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے الحمد للہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام "عاصمہ رفعت" تجویز فرمایا ہے نومولود محترم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب کی پوتی اور مکرم عبدالرحیم صاحب مدہوش (مربی سیکرٹری ضیافت کراچی) کی نواسی ہے۔ احباب دعا کریں کہ مولیٰ کریم نومولودہ کو لمبی عمر بخشے والدین کے لئے قرۃ العین ہو، نیک صالحہ اور خادمۂ دین ہو۔ آمین۔

(وسیم ایم۔ اے۔ بی۔ ایڈیشنل کیپٹن شیخ نواب دین صاحب ربوہ)

● میرے بیٹے ظفر احمد نے کویت سے تار کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو پہلا لڑکا عطا کیا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کو صحت و عمر بخشے۔ دین کا خادم بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنا دے۔ آمین

(بشیر احمد نظام ۲۱۲ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

نیک آدمی کو سات پشت اور اولاد در اولاد اس کی نیکیوں کا پھل ملتا ہے۔

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

گھوڑ سواران! کیا آپ ۱۱، ۱۲، ۱۳ مارچ کو منعقد ہونیوالے گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے تیاری کر رہے ہیں؟ (سیکرٹری ٹورنامنٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماریشس میں بلا تفریق و امتیاز ملک کے باشندوں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے

لجنہ اماء اللہ نائیجیریا کے اجتماع میں ۱۵۰۰ ممبرات نے شرکت کی

جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۸۲ء کے موقع پر ماریشس اور نائیجیریا کی نمائندہ خواتین کی تقاریر

نمائندہ ماریشس کی تقریر

خاتون نمائندہ ماریشس نے بر موقعہ جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۸۲ء جو خطاب فرمایا اس کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیاری بہنو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں جلسہ سالانہ میں خدا کے فضل سے پہلی دفعہ شامل ہو رہی ہوں۔ ربوہ اور باہر سے آئی ہوئی بہنوں سے مل کر بہت مسرور ہوں۔

لجنہ اماء اللہ ماریشس کی طرف سے میں آپ کو السلام علیکم اور نیک تمناؤں کا تحفہ پہنچاتی ہوں اور درخواست کرتی ہوں کہ آپ ہم سب کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صراط مستقیم پر چلائے۔

ماریشس بحر ہند میں ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے جو جنوبی افریقہ سے زیادہ دور نہیں۔ ماریشس کا ایک حصہ دنیا کا کنارا کہلاتا ہے۔ اس لئے ہمارا یہ اعتقاد ہے کہ حضرت مسیح موعود کا پیغام حقیقت میں دنیا کے کناروں تک پہنچ گیا ہے۔

ہمارے ملک میں مکمل مذہبی آزادی ہے۔ گورنمنٹ ہمیں اجازت دیتی ہے کہ ہم جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لئے اپنے کام سے دو گھنٹہ کی چھٹی کر لیں۔ عید اور دیگر اسلامی تہوار منانے کے لئے سال میں تین تعطیلات سرکاری طور پر ہوتی ہیں۔ ہماری اسلامی تقریبوں میں غیر مسلم خواتین بھی شامل ہوتی ہیں اور اسلامی تعلیمات سے روشناس ہوتی ہیں۔ ماریشس کے مختلف حصوں میں لجنہ کی ۹ شاخیں ہیں۔ ہر پندرھویں دن باقاعدگی سے اجلاس ہوتے ہیں۔ بہنیں تلاوت کرتی ہیں نظم پڑھی جاتی ہے اور تقریریں ہوتی ہیں اور قرآن کریم کی آیات کی تشریح کرتی ہیں۔ ممبرات خدمت خلق میں بھی حصہ لیتی ہیں وہ بیماروں کی عیادت کرتی ہیں اور غرباء کے ہاں جاتی ہیں اور جو مدد کر سکتی ہیں بجا لاتی ہیں۔ ایک دفعہ میں پھر درخواست کرتی ہوں کہ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ دعا ہے کہ ہم جلد دنیا میں اسلام کا غلبہ دیکھیں۔ آمین

نمائندہ نائیجیریا کی تقریر

خاتون نمائندہ نائیجیریا نے بر موقعہ جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۸۲ء جو خطاب فرمایا اس کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہماری بہت ہی پیاری صدر حضرت مریم صدیقہ صاحبہ۔ ہماری عزیز بہنو اور پیاری میزبان۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میں لجنہ نائیجیریا کی تمام بہنوں کا سلام آپ تک پہنچانا چاہتی ہوں۔ خدا تعالیٰ ہماری کمزوریوں کو دور فرمائے اور ہماری کوششوں کو جو عبادت اور قربانی کی صورت میں ہیں قبول فرمائے آمین۔

اس سال نومبر میں لجنہ اماء اللہ نائیجیریا کا اجتماع ہوا۔ تقریباً ۱۵۰۰ ممبرات نے شرکت کی۔ ہمارے امیر و مشنری انچارج مکرم مولانا چوہدری محمد منور صاحب نے ممبرات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے عمل سے یہ ظاہر ہونا چاہیئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کر رہے ہیں۔ بزرگوں کے نمونہ کو اپنا ؤ لیکن اس لئے نہیں کہ وہ کسی خاص جگہ سے تعلق رکھتے ہیں بلکہ ان کی مثالوں کو اور روایات کو اس لئے اپناؤ کہ وہ اسلام کے اصول کے مطابق ہیں۔ انہوں نے ماؤں کو بھی ان کی ذمہ داری یاد دلائی اور کہا اچھی تربیت اور دعاؤں سے بچے صحیح معنوں میں اچھے مسلمان بن سکیں گے۔

میری بہنو! مختلف مقررات نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ ہر تقریر اپنی افادیت کے لحاظ سے خاص اہمیت کی حامل تھی۔ خدا تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس کے احکامات کی پوری پوری پابندی کر سکیں۔ آمین۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا۔

الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں دورہ

خاکسار عنقریب الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں پشاور۔ نوشہرہ۔ مردان۔ کیمبلپور۔ واہ کینٹ راولپنڈی۔ اسلام آباد۔ گوجر خان۔ کھاریاں۔ جہلم۔ گجرات۔ وزیر آباد۔ گوجرانوالہ کا ایک دورہ کر رہا ہے تاکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تکمیل میں الفضل کی اشاعت کو جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء تک دس ہزار تک پہنچایا جائے۔ یہ مہم احباب کے تعاون کے بغیر سر نہیں کی جا سکتی۔

خاکسار امید کرتا ہے کہ احباب جماعت کے تعاون اور مدد سے یہ مہم باآسانی سر کی جا سکتی ہے۔ کوئی کٹھن اور مشکل کام نہیں۔ صرف احباب کی توجہ کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

جملہ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے اس دورے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے۔ جو دوست اخبار نہیں خریدتے وہ خود خریدار بن کر اس کی تعداد بڑھانے میں مدد دیں اور مخیر احباب دوست احباب کے نام پر بھی جاری کروا کر بھی الفضل کی اشاعت بڑھانے میں حصہ ڈال سکتے ہیں۔

(خاکسار عباد اللہ گیلانی مینیجر الفضل ربوہ)

درخواست دعا

- عاجزہ گھریلو حالات کی وجہ سے سخت پریشان ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیوں کو دور کرے اور اطمینان نصیب کرے۔ آمین۔

(منصورہ جبین بنت چوہدری عطاء اللہ صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ)

- خاکسارہ کا بیٹا عزیزم رفیق احمد خوندی۔ ایم۔ ایس سی باٹنی ابن مکرم محمد نصیب صاحب عارف نصرت جہاں سکیم کے تحت نائیجیریا میں مقیم ہے خدا اسے ہمت سے اور صحت سے خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ اور پردیس میں خدا تعالیٰ حامی و ناصر ہو۔ آمین

(مسز ذکیہ عارف والدہ رفیق احمد خوندی ۳۶۰ کشمیر روڈ صدر۔ راولپنڈی)

ضروری اعلان

"احباب جماعت احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ "بیوت الحمد" منصوبہ کے لئے رقم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے پتہ پر بھجوایا کریں کسی ذاتی نام یا عہدہ پر رقم نہ بھجوائی جائے"

(صدر کمیٹی بیوت الحمد منصوبہ۔ ربوہ)

ماہنامہ خالد ربوہ

فروری ۱۹۸۳ء

خریداران و ایجنٹ صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ماہنامہ خالد ربوہ فروری ۱۹۸۳ء بعض مجبوریوں کی بناء پر لیٹ شائع ہوا۔ اور مورخہ ۲۱/۲/۸۳ کو ایجنٹ صاحبان کو اور مورخہ ۲۳/۲/۸۳ کو خریداران کی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھجوایا گیا ہے۔ چونکہ ڈاک خانہ سے ڈاک میں ایک دن ہی پوسٹ نہیں ہو سکتا۔ اور حسب گنجائش ڈاک خانہ والے بھجواتے رہتے ہیں۔ اس لئے ۱۰ مارچ ۱۹۸۳ء تک جن خریداران کو نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

طاقت اور توانائی کا خزانہ خالص شہد اپنے سامنے چھتوں سے نکلوایا ہوا
۲۵۰ گرام ۸/۵۰
شاہ ہومیو پیتھک اسٹورز رحمت بازار ربوہ

لیٹ داخلہ
ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ اور الیکٹریشن ٹریڈز میں لیٹ داخلہ ۱۰ مارچ تک شروع رہے گا
الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

کلیئرنس سیل
یکم مارچ تا ۳۱ مارچ
ہم نے
اپنی دوکان میں مندرجہ ذیل کپڑوں کی کلیئرنس سیل لگائی ہے
آئرش لینن، کریپ لینن پرنٹ، گرم سوٹنگ، گرم چادریں، کٹ پیس سلکی و ریشمی اتا ۵ میٹر
اس رعایت سے جلد فائدہ اٹھائیں
خواجہ عبدالمومن
مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین
حکیم انوار احمد جان
۵، ۶، ۷ مارچ
دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے تمام بھائی اور بہنیں نوٹ کر لیں۔
منیجر:۔ دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ فون ۵۵۸